

## فیدرل بورڈ آف ریونیو نے نیا نیکس نظام لانے کی تجویز دیدی

اقدام کامیاب رہا تو اس سے حکومت کو معیشت کو دستاویزی بنانے میں مدد ملے گی

5.550 روپے کا نیکس ریونیوا کشانہ ہوا تو IMF سے معابرہ خطرے میں پڑ جائے گا

اسلام آباد (رپورٹ: شہباز رانا) نیکس حکام نے برآمد و درآمد کنندگان کی حقیقی آمدن سامنے لانے کے لیے نیکس کا موجودہ نظام ختم کر کے نیا نظام لانے کی تجویز پیش کی ہے، اگر یہ اقدام کامیاب رہا تو اس سے حکومت کو معیشت کو دستاویزی بنانے میں مدد ملے گی۔ اس کے ساتھ درآمد شدہ موبائل فونز پر ووہ ہولڈ نگ نیکس ختم کرنے کی بھی مشروط تجویز دی گئی ہے۔ نئے نیکس نظام کی تجویز چیزیں ایف بی آر شبر زیدی کے ذہن کی پیداوار ہے جو آئندہ بجٹ میں ان تمام ایریاز کو شامل کرنا چاہتے ہیں جواب تک نیکس نیٹ سے باہر ہیں۔ تاہم اس تجویز کو منظور کرنے کے لیے وزیر اعظم عمران خان کو سیاسی جرأت کا مظاہرہ کرنا ہو گا۔ شبر زیدی کے لیے آئندہ ماں سال میں کم از کم 36 فیصد سالانہ شرح نمو کے ساتھ 5.550 روپے کا نیکس ریونیوا کشانہ کارنے کا ہدف ہو گا، اور اگر یہ ہدف حاصل نہ کیا گیا تو پھر حال ہی میں آئی ایف کے ساتھ طے پانے والا 16 ارب ڈالر کا بیل آؤٹ پیکنچ خطرے میں پڑ جائے گا۔ ایف بی آر برآمد کنندگان سے 32 بلین روپے حاصل کرتا ہے، برآمد کنندگان 1 فیصد کی شرح سے اپنی برآمدات پر ادائیگی کرتے ہیں، ایف بی آر اس شرح کو ختم کرنا چاہتا ہے، اسی لیے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ برآمد کنندگان اکٹم نیکس ریژن فائل کریں اور اپنی مکمل آمدنی اور اخراجات پیش کریں۔ درآمد کنندگان فائل نیکس کے طور پر اپنی درآمدات کے طور پر 6 فیصد ادائیگی کرتے ہیں، ایف بی آر اس شرح کو بھی ختم کرنے کا متنبھی ہے، رواں ماں سال کے دوران ایف بی آر نے درآمدات کی سطح پر 168 بلین روپے جمع کیے۔ ایک اور اہم تجویز یہ دی گئی ہے کہ ڈیلر اور ڈسٹری یوٹر کا روبار کرنے کے لیے ایف بی آر کے پاس اکٹم نیکس ریژن فائل کر دیں۔ اس تجویز کے بعد ایک بڑے غیر دستاویزی سیکٹر کو دستاویزی بنا ممکن ہو جائے گا۔ ایف بی آر بیکوں سے بے نامی اکاؤ نٹس کی تفصیلات بھی طلب کر رہا ہے جو اس سلسلے میں پس و پیش سے کام لے رہے ہیں۔ مشیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحقیظ شیخ کے مطابق پاکستان میں موجود 50 بلین بیک اکاؤ نٹس میں سے صرف 10 فیصد اکٹم نیکس ریژن فائل کرتے ہیں۔